280

آیات نمبر 16 تا 26 میں مریم [علیہا السلام] کے پاس فرشتے کا نمودار ہونا اور ایک پاکیزہ بیٹے کی خوشخبری سنانا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے واقعات۔

وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ‌ۘ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ اس کتاب میں
مریم علیہاالسلام کا حال بھی بیان کیجئے اِذِ انْتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۙ‏ ﴿16﴾
جب وہ اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر مشرقی جانب ایک گوشہ میں چلی گئی تھی
فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا
سَوِيًّا‏ ﴿17﴾ اور اس نے لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا تھا پھر ہم نے اس کی طرف اپنا
فرشتہ بھیجا جو اس کے سامنے ایک کامل انسان کی شکل میں نمودار ہوا قَالَتۡ اِنِّىۡۤ
اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا‏ ﴿18﴾ اسے دیکھ کر مریم نے کہا کہ اگر تم
نیک آدمی ہو تو میں تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ‌ۖ
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا‏ ﴿19﴾ وہ بولا کہ میں تو بس تیرے رب کی طرف سے بھیجا ہوا
ہوں اور اس لئے آیا ہوں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا دوں قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّ
لَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا‏ ﴿20﴾ مریم نے جواب دیا کہ میرے ہاں لڑکا
کیسے ہو گا حالانکہ نہ تو مجھے کسی مرد نے چھوا اور نہ میں کبھی بدکار تھی؟ قَالَ
كَذٰلِكِ‌ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ‌ ۚ فرشتہ نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا، تیرا رب فرماتا
ہے کہ یہ کام میرے لئے بہت آسان ہے وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا‌ ۚ
اور اس لڑکے کو اس طرح پیدا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اسے لوگوں کے لئے اپنی

قدرت کی ایک نشانی بنائیں اور اس کو اپنی رحمت کا ذریعہ بنائیں وَ كَانَ اَمْرًا
مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ اور یہ تو ایسی بات ہے جس کا ہونا ایک طے شدہ امر ہے فَحَمَلَتْهُ
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ پھر مریم کو حمل ٹھہر گیا اور وہ اسے لئے ہوئے
ایک دور جگہ علیحدگی میں چلی گئی فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ
پھر دردِ زہ کی تکلیف کی وجہ سے وہ ایک کھجور کے درخت کا سہارا لے کر بیٹھ گئی قَالَتْ
يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ اور کہنے لگی کہ کاش میں اس
حالت سے پہلے ہی مر جاتی اور لوگ مجھے بھول چکے ہوتے فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ
اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ اس وقت ایک فرشتے نے نیچے کی
جانب سے پکار کر کہا کہ تُو غمگین نہ ہو، تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ جاری
کر دیا ہے وَ هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ اور
اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، تجھ پر تر و تازہ کھجوریں گریں گی فَكُلِيْ وَ
اشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا ۚ پھر مزے سے کھا اور پی اور بیٹے کو دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی
کر فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ پھر اگر کوئی آدمی تجھے نظر آ جائے تو اشارے سے
کہہ دینا کہ میں نے رحمٰن کے لئے خاموشی کے روزے کی منت مان رکھی ہے اس لئے
میں آج کسی آدمی سے بات نہ کروں گی

[#280]

In verses 16 to 26, the appearance of an angel to Mary and the announcement of the good news of a pure son. The events surrounding the birth of Prophet Jesus .

وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ‌ۘ

[O Prophet!] Mention in this Book [the story of] Mary.

اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۙ‏ ﴿۱۶﴾

When she withdrew from her family to a place toward the east.

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۚ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾

And she placed a veil between herself and them; then We sent to her Our angel [Gabriel], and he appeared before her in the form of a perfect human being.

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾

[Upon seeing him], Mary said, "Indeed, I seek refuge in the Most Merciful from you, [so leave me alone], if at all you are God-fearing".

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾

He replied, "I am only a messenger from your Lord [sent] to grant you a pure son".

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ وَّ لَمْ اَكُ

بَغِيًّا۝٢٠

[Mary] said, "How shall I have a son, when no man has ever touched me, nor have I ever been unchaste"?

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ

The angel said, "So shall it be. Your Lord has said, 'It is easy for Me'".

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ

And [the purpose of creating this boy in this manner is] so that We make him a [miraculous] sign for all people, and a mercy from Us.

وَ كَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾

And this is a matter that has [already] been decreed.

فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

Then [Mary] conceived him, and she withdrew with him to a remote place.

فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ

And the pains of childbirth drove her to the trunk of a palm tree.

قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَ كُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿۲۳﴾

And she said, "I wish I had died before this and become a thing utterly forgotten [by the people]".

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا﴿۲۴﴾

[At that moment], an angel called out to her from below, "Do not grieve; your Lord has provided a stream [of water] beneath you".

وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا﴿۲۵﴾

And shake the trunk of this palm tree towards you, and fresh, ripe dates will fall upon you.

فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ

So, eat and drink and [let] your eyes be comforted [by the child].

فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ
صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ اِنۡسِيًّا ۚ‏ ﴿۲۶﴾

And if you see any human being, say to him, 'I have vowed a fast to [Allah], the Most Merciful, so I shall not speak to any human today '.